www.KitaboSunnat.com

تذکیر وموعظت

مولانا عبدالجبار سلفی

ظلم وستم اور بے انصافی کا دور دورہ بھی زلزلے کا سبب ہے!

غالباً ۱۹۹۹ء کی بات ہے کہ پاکستان کے سابق وزیراعظم میاں محمد نواز شریف تقریباً ۱۲ سے لے کر ۲۰ ممبران قومی اسمبلی کے جلو میں بیٹھے ۲۰۱۰ء تک حکومت کے منصوبے پر غور کر رہے تھے تو مولانا معین الدین لکھوی (سابق ایم این اے) نے فرمایا کہ آپ لوگ ۲۰۱۰ء تک منصوبے بنا رہے ہیں جبکہ میں محسوس کر رہا ہوں کہ میاں صاحب کی حکومت کے وزیر ۲۰۰۰ء سے بھی پہلے میاں صاحب کی حکومت کی ناؤ ڈبو دیں گے۔ یہ بات سن کر میاں صاحب نے پوچھا: وہ کیسے؟ مولانا نے بتایا کہ آپ کی حکومت کے ایک وزیر نے انتخابی رنجش کی بنا پر اپنے حلقے کے ایک بے گناہ شخص کو قتل کے مقدمے میں پھنسا دیا اور میں نے اس بے گناہ شخص کی صفائی بھی دی، لیکن پھر بھی اس نے ۷۰ ہزار روپے لے کر اسے حوالات سے نکلوایا اور یہ بات اتنی یقینی ہے کہ گویا وہ ۷۰ ہزار روپے میرے ہاتھوں سے وصول کئے گئے۔

یہ سن کر میاں صاحب کہنے لگے کہ مولانا آپ اس وزیر کا نام بتا سکتے ہیں؟ مولانا نے فرمایا: میں ابھی بتا سکتا ہوں بشرطیکہ آپ ان ممبرانِ اسمبلی کے سامنے وعدہ کریں کہ آپ اس کا ایکشن لیں گے۔ یہ شرط سن کر دو تہائی اکثریت کے بل بوتے پر سابق صدر و آرمی چیف کو بلڈوز کرنے والے وزیراعظم خاموش ہوگئے اور اس بات کا کوئی جواب نہ دیا اور اسی سال ان کی حکومت کی کشتی غرق ہوگئی۔

غور کریں جس ملک کے وزیراعظم نے ملک سے بے انصافی اور رشوت ختم کرنے اور ملک کی تقدیر بدلنے کے وعدے پر پورے ملک کے عوام کو بیوقوف بنایا ہو اور وہ آرمی چیف جہانگیر کرامت، صدر فاروق لغاری اور چیف جسٹس سجاد علی شاہ کو بھی اپنے اقتدار کے لئے ان کے عہدوں سے ہٹا چکا ہو، کیا وہ اپنے کرپٹ وزیر کا ایکشن نہیں لے سکتا تھا؟! یقیناً لے سکتا تھا لیکن ہمارے ملک کے حکمرانوں کے احتساب لینے کے دوہرے معیار ہیں۔ وہ اپنی حکومت کی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ناؤ تو ڈبو سکتے ہیں لیکن کرپشن کو ناراض نہیں کرسکتے۔ جب کسی حکومت کا سربراہ خود ہی بے انصافی کی پرورش کرنا اور فحاشی و بے حیائی کو فروغ دینا شروع کردے اور اس کے دورِ حکومت میں شراب نوشی اور زنا کاری اور رشوت ستانی عام ہوجائے اور عدالتوں سے انصاف طلب کرنے والے بے عزت ہوجائیں اور راشیوں، زانیوں، ڈاکوؤں، ناجائز منافع خوروں کو پوچھنے والا ہی کوئی نہ ہو تو اس ملک کا انجام اس کے سوا اور کیا ہوسکتا ہے کہ وہاں زلزلے آئیں اور سرخ آندھیاں چلیں اور خسف و مسخ ہونا شروع ہوجائے۔

◉ حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول کریم ﷺ نے فرمایا:

''جب ملکی آمدنی کے بٹوارے شروع ہوجائیں اور قومی فنڈ کو مالِ مفت سمجھ لیا جائے اور زکوٰۃ کو چٹی اور تاوان سمجھ لیا جائے اور آدمی اپنی ماں کا نافرمان اور بیوی کا فرماں بردار ہوجائے اور اپنے باپ کا گستاخ اور دوست کا محسن بن جائے، مساجد میں شوروشغب بلند ہوجائے اور قوم کا رذیل اور کمینہ آدمی اس کا سربراہ بن جائے اور کسی آدمی کی کمینگی سے بچنے کی خاطر اس کی تعظیم کی جائے اور شراب نوشی عام ہوجائے اور گانے والیوں کی سرپرستی شروع ہوجائے اور اس امت کے آخری لوگ پہلوں پر تنقید اور لعن وطعن شروع کردیں تو اس وقت سُرخ آندھیوں اور خسف و مسخ یعنی زمین میں دھنسنے اور شکلوں کے بگڑنے کا انتظار کرو۔''

(سنن الترمذی، کتاب الفتن، باب ما جاء فی علامة حلول المسخ والخسف، رقم:۲۱۳۶)

◉ حافظ ابن قیم کی کتاب إغاثة اللهفان میں ابن ابی الدنیا کے حوالے سے مروی ہے کہ ابوشیبان ہذلی نے حضرت فرقد سنجی سے تورات کی حیران کن باتوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا: اے ابوشیبان اللہ کی قسم! میں اپنے ربّ پر جھوٹ نہ بولوں گا، میں نے تورات میں پڑھا ہے کہ حضرت محمد ﷺ کی اُمت پر بمباری بھی ہوگی اور وہ (زلزلوں کے ذریعے) زمین میں بھی دھنسے گی اور اس کی شکلیں بھی مسخ ہوں گی۔ ابوشیبان نے پوچھا: اے ابویعقوب (فرقد سنجی) اس وقت اُس کے اعمال کیسے ہوں گے؟ انہوں نے بتایا کہ وہ اس زمانے میں مغنیات (گلوکاروں) کی سرپرستی کرے گی اور چنگ ورباب کے مزے لے گی اور ریشم وسونا زیب تن کرے گی۔ اگر تیری زندگی میں تین قباحتیں منظر عام پر آنے لگیں تو اس (امت کی تباہی) کا یقین کرلینا اور اپنے بچاؤ کی تیاری شروع کرلینا۔ ابوشیبان نے پوچھا: وہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کون سی قباحتیں ہوں گی۔ اُنہوں نے فرمایا: جب مرد، مردوں سے اور عورتیں، عورتوں سے جنسی تسکین حاصل کرنا شروع کردیں اور عرب اقوام، عجمیوں کے برتن پسند کرنا شروع کردیں۔ ابوشیبان نے پوچھا: صرف عرب اقوام ہی یا سب لوگ۔ اُنہوں نے جواب دیا کہ محض عرب ہی نہیں بلکہ تمام اہل قبلہ۔ اس کے بعد فرمایا: اللہ کی قسم: اس وقت لوگوں پر قومِ لوط کے لوگوں کی طرح سنگ باری ہوگی اور وہ راستوں اور قبیلوں میں زخمی ہوں گے اور بنی اسرائیل کی طرح ان کی شکلیں بھی مسخ ہوں گی اور وہ قارون کی طرح زمین میں بھی دھنسیں گے۔ (إغاثة اللهفان:۱/۲۶۵،۲۶۶)

◉ حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ قربِ قیامت کے زمانے میں دو آدمی اپنے عادی پیشے پر جائیں گے تو ان میں سے ایک آدمی (اپنے کسی گھناؤنے جرم کی پاداش میں) بندر یا خنزیر کی صورت میں مسخ ہوجائے گا اور اس کا نجات پانے والا ساتھی اپنے ساتھی کے خوفناک انجام سے بھی سبق حاصل نہ کرے گا اور اسی جرم کا ارتکاب کرکے رہے گا جس کی پاداش میں اس کا ساتھی بندر یا خنزیر کی صورت میں مسخ ہوا تھا اور یہ بھی ہوگا کہ دو آدمی اپنے عادی پیشے پر جائیں گے تو ان میں سے ایک آدمی زمین میں دھنس جائے گا تو اس کا بچ جانے والا ساتھی اپنے ساتھی کے انجام سے سبق حاصل نہ کرے گا اور وہ اس جرم کا ارتکاب کرکے رہے گا جس کی پاداش میں اس کا ساتھی زمین میں دھنس گیا تھا۔ (ایضاً:۱/۲۶۶)

◉ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضرت رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ

''میری اُمت میں خسف (زمین میں دھنسنا)، مسخ (شکلیں بگڑنا) اور قذف (پتھراؤ) ہوگا تو میں نے پوچھا: اے اللہ کے رسولؐ، وہ لا الہ الا اللہ بھی پڑھتے ہوں گے؟ آپؐ نے فرمایا: ہاں، جب مُغنّیات (گلوکارائیں) عام ہوجائیں گی اور زنا کاری پھیل جائے گی اور شراب نوشی کا دور دورہ ہوگا اور ریشمی لباس کا استعمال بڑھ جائے گا تو اس وقت ایسا ہوگا۔''

(اغاثۃ اللہفان:۱/۲۶۴)

◉ جہاں تک آخری زمانے میں زنا کاری عام ہونے کا تعلق ہے تو اس کے متعلق حضرت عبداللہ بن عمرو کی حدیث میں ہے کہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"قربِ قیامت میں بے حیائی اس قدر عام ہوجائے گی کہ لوگ گدھوں کی طرح راستوں میں بے حیائی کریں گے اور حضرت ابوہریرہؓ کی روایت میں ہے کہ آدمی کسی عورت کی طرف جائے گا اور اس سے راستے میں ہی زنا کاری کرے گا تو اس دور کا اچھا ترین انسان وہ ہوگا جو زنا کار کو اتنا کہہ دے گا کہ کاش تو اسے دیوار کے پیچھے لے جاتا۔"

قارئین کرام! یہ ہیں وہ قباحتیں جو آفتوں اور زلزلوں اور آسمان سے بھاری چیزوں کے گرنے کا سبب بنتی ہیں۔ اب ذرا اپنے گردوپیش پر نظر ڈالیں اور دیکھیں کہ کون سی قباحت اور برائی ہے جو طوفان زدہ اور زلزلہ شدہ ملکوں میں نہیں ہورہی؟ کیا اس ملک میں کرپشن کا دور دورہ نہیں ہے، اعلیٰ سے لے کر ادنیٰ تک تمام اراکین سلطنت کرپشن میں غرق نہیں ہیں، ملکی ذرائع آمدن کو ہڑپ نہیں کررہے، قومی فنڈ کی بندربانٹ نہیں کررہے، زکوٰۃ کو چٹی نہیں سمجھ رہے، ماؤں کی نافرمانیاں اور بیویوں کی فرمانبرداریاں نہیں کررہے، بوڑھے باپوں کو اولڈ نرسنگ ہومز میں داخل نہیں کرا رہے، لئیم ترین انسان اپنی برادریوں کے سربراہ منتخب نہیں ہورہے اور کیا ان کی کمینگیوں سے بچنے کی خاطر ان کی تعظیم نہیں کی جارہی۔ کیا اُمت کے گزرے ہوئے لوگوں پر طعن وتنقید نہیں ہورہی اور کیا شراب نوشی عام نہیں ہورہی کیا چنگ ورباب اور راگ وساز کی فراوانی نہیں ہورہی؟ کون سا چینل ہے جو فحاشی و بے حیائی کا منظر پیش نہیں کررہا اور اُنہیں دیکھ دیکھ کر کتنے نوجوان ہیں جو بہک نہیں گئے اور کتنی لڑکیاں ہیں جو بے حیائی کی راہ پر چل کر زنا کا شکار نہیں ہوئیں اور کیا یہ حقیقت نہیں کہ قوم پر یہ عذاب انہی زانیوں اور شرابیوں کی وجہ سے ہی آیا ہے اور اس میں برائی کو دیکھ کر خاموشی اختیار کرنے والے بھی پس گئے، حالانکہ وہ زانی اور شرابی اور خائن و بدکردار نہ تھے، لیکن یہ حقیقت ہے کہ وہ مالداروں کی بدکرداری کے خلاف صدائے احتجاج بلند نہ کرتے تھے۔

اور لوگوں کی فطرت کس قدر مسخ ہوچکی کہ طوفانوں اور سیلابوں میں جنگلی درندے بھی درندگی سے باز آجاتے ہیں، لیکن وہ انسان زلزلہ زدگان کے اعضا کاٹ کر ان کے بازوؤں سے زیورات اُتارتے اور ان کے امدادی سامان لوٹتے رہے اور ماہ رمضان جیسے مقدس مہینے میں بھی رشوت خوری اور غبن وفراڈ سے باز نہیں آئے اور ان کے امدادی ٹرکوں سے اچھے اچھے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کمبل اور ملبوسات چھانٹ چھانٹ کر الگ کرتے رہے۔ اس طرح کی آفات تو بچ جانے والے لوگوں کے لئے عبرت آموز ہوتی ہیں تاکہ وہ بدکاریوں سے باز آجائیں اور اپنے اعمال درست کرلیں، لیکن اگر وہ بین الاقوامی امداد وصول کرکے مزید بگڑنے لگیں تو پھر ان کا ستیاناس کرکے انہیں صفحۂ ہستی سے مٹا دیا جاتا ہے۔ چنانچہ قرآن کریم میں ہے:

﴿وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَى أُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَأَخَذْنٰهُمْ بِالْبَأْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَ۞ فَلَوْلَا إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا تَضَرَّعُوْا وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ۞ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهِ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتّٰى إِذَا فَرِحُوْا بِمَا أُوْتُوْا أَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً فَإِذَا هُمْ مُبْلِسُوْنَ۞ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ﴾ (الانعام:۴۲ تا ۴۵)

''اور ہم نے تم سے پہلے والی قوموں کی طرف رسول بھیجے۔ چنانچہ ہم نے (ان کی قوموں کو ان کی نافرمانیوں کی وجہ سے) آفتوں اور دکھوں میں مبتلا کردیا تاکہ وہ (ہمارے سامنے) گریہ زاری کریں تو جب ان کے پاس ہماری آفت پہنچی تھی تو انہوں نے گڑگڑانا تھا، لیکن ان کے دل سخت ہوگئے اور شیطان نے ان کے اعمال ان کے لئے مزین کردیے۔ چنانچہ جب وہ سبق آموز حشر کو بھول گئے تو ہم نے ان پر ہر چیز کے دروازے کھول دیے یہاں تک کہ جب وہ دی گئی چیزوں سے پھل پھول گئے تو ہم نے ان کو اچانک پکڑ لیا۔ چنانچہ وہ مایوس ہوگئے پس ان لوگوں کی جڑ کاٹ دی گئی جنہوں نے ظلم کیے تھے اور سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو کائنات کا پروردگار ہے۔''

اسلامک ویلفیئر ٹرسٹ کے زیر اہتمام زلزلہ زدگان کی مدد اور موسم سے تحفظ کے لئے
ادویات، گرم کپڑوں، دودھ، کھجوروں، چنوں اور بستروں، خیموں کی شکل میں
55 لاکھ روپے کی مدد بھیجی جا چکی ہے
مزید برآں سامان سے بھرے **12** ٹرک متاثرہ علاقوں میں
ٹرسٹ کے ذمہ داران نے خود تقسیم کیے ہیں
صدقہ اللہ کے غضب کو ٹھنڈا کرتا ہے۔ آپ بھی اپنے بھائیوں کی مدد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں
مرکزی دفتر: 99 جے ماڈل ٹاؤن، لاہور ✆ 5866476, 5866396

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ